وہ ہیں جن پر انگریزی۔ عربی اور اردو میں مستقل کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اور ان میں محققانہ کلام کیا گیا ہے۔ لیکن مولانا نے اس کتاب میں ان مسائل پر اپنے مخصوص انداز میں اسلامی تعلیمات کے ماتحت اظہار خیال کیا ہے۔ چنانچہ خود لکھتے ہیں :- یہ منتشر مضامین جو آپ کے سامنے ہیں۔ انہیں (اسلامی) مشوروں کے ترجمان ہیں ..... یہ بات بلا تردد کہی جاسکتی ہے کہ جو کچھ ترجمانی ہوئی وہ حرف آخر نہیں ہے بلکہ نقش اول ہے۔ ہمیں اس میں ذرا بھی شبہ نہیں کہ جہاں تک ترجمانی کا تعلق ہے وہ بالکل صحیح ہے اور اسلام کی تعلیمات یہی ہیں۔ پھر طرز بیان دل چسپ موثر اور دل نشین ہے۔ اس کا مطالعہ مفید اور بصیرت افروز ہوگا۔

تفسیر رشیدی از مولانا مفتی عزیز الرحمٰن بجنوری۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۱۰۴ صفحات۔ کتابت وطباعت عمدہ۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ: مدنی دار التالیف۔ بجنور۔

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ اپنے عہد کے عظیم المرتبت عالم۔ فقیہ اور عارف باللہ تھے آپ نے قرآن مجید کی بیس صورتوں کی مختلف آیات پر جو تفسیری کلام کیا تھا اس کا مجموعہ سنہ ۱۳۰۴ھ میں آپ کی حیات میں ہی شائع ہو گیا تھا۔ اب فاضل مرتب نے حضرت مرحوم کی تصنیفات وملفوظات سے اخذ و اقتباس کر کے اسی مجموعہ کو مزید اضافہ اور اہتمام کے ساتھ شائع کر دیا ہے۔ شروع میں حضرت شیخ کے مختصر حالات و سوانح اور ایک قصیدہ جو حضرت شیخ الہند نے مولانا گنگوہی اور مولانا نانوتوی دونوں کی شان میں لکھا تھا مندرج ہیں۔ یہ تفسیر اگرچہ بہت مختصر ہے لیکن مولانا نے مختصر مختصر طور پر آیات متعلقہ پر جو کلام کیا ہے وہ بڑا حکیمانہ اور فقیہانہ ہے۔ قرآن مجید کے طلبا کے لئے اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔